نکاح کرواتے وقت کلمہ طیبہ و دعا پڑھانے کا حکم

مجیب: مولانا محمد علی عطاری مدنی

فتوی نمبر: WAT-3196

تاریخ اجراء: 11 ربیع الثانی 1446ھ/15 اکتوبر 2024ء

دارالافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

اگر نکاح خواں نے لڑکی کا نکاح کلمہ اور دعا پڑھائے بغیر کروادیا، تو اس صورت میں نکاح پر کوئی اثر تو نہیں پڑے گا؟

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِکِ الْوَھَّابِ اَللّٰھُمَّ ھِدَایَۃَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

نکاح کے صحیح ہونے کے لئے کلمہ یا دعا وغیرہ پڑھانا شرط نہیں ہے، بلکہ نکاح دو گواہوں (یعنی دو مرد یا ایک مرد اور دو عورتوں) کی موجودگی میں مرد و عورت کے ایجاب و قبول کا نام ہے، نیز کلمہ طیبہ صرف قبول اسلام کے لئے پڑھنا خاص نہیں ہے، بلکہ کلمہ وغیرہ پڑھنا پڑھانا ذکر اللہ ہونے کی وجہ سے باعث برکت ورحمت بھی ہے، اسی لئے بوقت نکاح کلمہ طیبہ پڑھانے کے بہت سے فوائد کے ساتھ، ایک فائدہ یہ بھی ہے کہ زبان کی بے احتیاطی اور شرعی معلومات سے دوری کی بناء پر ممکن ہے کہ انسان سے کوئی ایسی بات صادر ہو جائے جو ایمان کے منافی ہو، لہذا بہتر ہے کہ کلمہ و استغفار پڑھا دیا جائے۔

امام اہلسنت الشاہ امام احمد رضا خان رحمۃ اللہ تعالی علیہ سے سوال ہوا کہ زید کہتا ہے کہ متناکحین بالغین کو بوقت نکاح کلمے اور صفت ایمان مجمل و مفصل پڑھانا بہت ضرور و بہتر ہے، اس کو کرنا چاہئے، شاہ عبد العزیز صاحب دہلوی قدس سرہ کے فتاوی میں ہے "از روئے شریعت غرا نکاح درمیان مومن و کافر منعقد نمی گردد ظاہر است کہ از انسان درحالت لاعلمی یا از روئے سہوا کثر کلمہ کفر صادر مے گردد کہ بر آں متنبہ نمی شود، دریں صورت اگر نکاح متناکحین واقع شد منعقد نمی شود، لہذا متاخرین از علمائے محتاطین احتیاطا صفت ایمان مجمل و مفصل را بحضور متناکحین می گویندو می گویانند تا انعقاد بحالت اسلام واقع شود فی الحقیقت علمائے متاخرین ایں احتیاط را در عقد نکاح افزودہ

اند خالی از نزاکت اسلامی نیست کسائے کہ از اسلام بہرہ ندارند بلطف آن کے میرسند۔ انتہی "(یعنی: روشن شریعت کی روسے مومن و کافر کے درمیان نکاح نہیں ہو سکتا، ظاہر ہے کہ انسان سے لاعلمی میں کبھی سہواً کوئی کلمہ کفر صادر ہو جاتا ہے جس پر وہ آگاہ ہی نہیں ہوتا، تو اس صورت میں اگر مرد وعورت کا نکاح ہوا تو منعقد نہیں ہو گا، لہذا احتیاط علماء متاخرین مجلس نکاح میں صفت ایمان مجمل و مفصل خود بھی کہتے ہیں اور مرد وعورت سے بھی کہلواتے ہیں تاکہ نکاح بحالت اسلام واقع ہو، علماء متاخرین نے عقد نکاح میں اس احتیاط کا جو اضافہ فرمایا ہے وہ درحقیقت اسلامی نزاکت سے خالی نہیں، جو لوگ اسلام کے بارے میں معلومات نہیں رکھتے وہ اس کی لطافت تک کب پہنچ سکتے ہیں)۔ یہ قول زید کا صحیح ہے یا نہیں؟

تو آپ علیہ الرحمۃ نے جواباً ارشاد فرمایا: "بہتر ہونے میں کیا کلام کہ ذکر خدا اور سول جل جلالہ، وصلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم خیر محض ہے، خصوصاً تجدید ایمان، کہ ویسے بھی حدیث میں اس کا حکم ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم فرماتے ہیں: "ان الایمان لیخلق فی جوف احدکم کما یخلق الثوب الخلق فاسئلوا اللہ تعالیٰ، ان یجدد الایمان فی قلوبکم" رواہ الطبرانی فی الکبیر عن ابن عمر بسند حسن والحاکم فی المستدرک عن عمرو بسند صحیح رضی اللہ تعالیٰ عنہم اجمعین "(بیشک ایمان تم میں کسی کے باطن میں پرانا ہو جاتا ہے جیسے کپڑا کہنہ ہو جاتا ہے تو اللہ عزوجل سے مانگو کہ تمھارے دلوں میں ایمان کو تازہ فرمائے" (اسے طبرانی نے کبیر میں ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے سند حسن اور حاکم نے مستدرک میں حضرت عمرو رضی اللہ تعالیٰ عنہم اجمعین سے سندِ صحیح کے ساتھ روایت کیا)۔۔۔

تو اس قدر ضرور مسلم کہ اس کو کرنا چاہئے، ہاں بہت ضروری کہنا نوعِ افراط سے خالی نہیں، جہلاً یا سہواً معاذ اللہ کلمہ کفر صادر ہو جانا محتمل سہی مگر اسے مظنون ٹھہرالینا سوئے ظن ہے اور بے حصول ظن حکم ضرورت نہیں، کما لا یخفی واللہ سبحانہ وتعالیٰ اعلم۔ (فتاوی رضویہ، ج 11، ص 208، 207، رضا فاؤنڈیشن، لاہور)

وقار الفتاوی میں ہے "نکاح صحیح ہونے کیلئے یہ شرط نہیں ہے کہ کلمہ بھی پڑھایا جائے۔ لیکن آج کل زبان آزاد ہے اور جو منہ میں آتا ہے انسان بول دیتا ہے۔ لہٰذا بہتر یہ ہے کہ کلمہ اور استغفار پڑھا دیا جائے۔ لیکن بغیر پڑھائے بھی نکاح ہو جاتا ہے۔" (وقار الفتاوی، ج 3، ص 82، بزم وقار الدین، کراچی)

نوٹ: یہ بات بھی ذہن نشین رہے کہ یہ عمومی واصولی حکم بیان کیا گیا ہے، اگر لڑکا لڑکی والدین کی رضامندی کے

بغیر نکاح کر رہے ہوں، تو اس میں مزید وضاحت کی حاجت ہوگی، کیونکہ ایسی صورت میں بعض دفعہ نکاح سرے سے ہوتا ہی نہیں ہے، لہذا ایسی صورت میں جداگانہ رہنمائی حاصل کر لی جائے۔

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.daruliftaahlesunnat.net
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net